

## امام علیؑ کے ازواج اور اولاد

<"xml encoding="UTF-8?">



امام علیؑ کے ازواج اور اولاد  
حضرت فاطمہ زہرا کے ہمراہ شادی

ازدواج حضرت علی و فاطمہ

امام علیؑ کی پہلی زوجہ رسول اللہؐ کی بیٹی حضرت فاطمہ زہراءؑ تھیں۔ [150] علیؑ سے پہلے ابوبکر، عمر بن خطاب اور عبد الرحمن بن عوف نے بنت رسولؐ کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کی خواہش کا اظہار کیا تاہم رسول اللہؐ اس بارے میں وحی الہی کے منتظر تھے۔ [151] حضرت فاطمہ کے ساتھ حضرت امیرالمؤمنین علیؑ کی شادی کی تاریخ میں اختلاف پایا جاتا ہے: بعض کا کہنا ہے کہ یہ شادی اول ذی الحجہ سنہ 2 ہجری کو ہوئی [152]، بعض کے مطابق شوال میں ہوئی اور بعض دیگر نے 21 محرم میں قرار دی ہے۔ [153] حضرت علی و فاطمہ کے پانچ بچے ہیں: حسن، حسین، زینب، ام کلثوم [154] و محسن جو ولادت سے پہلے سقط ہوئے۔ [155] [156]

دیگر ازواج

آپ نے حضرت زہرا کی حیات میں کوئی شادی نہیں کی۔ ان کی شہادت کے بعد آپ نے شادیاں کیں جن میں:

امامہ بنت ابی العاص بن ربیع کے ساتھ شادی۔ امامہ کی والدہ رسول اللہؐ کی بیٹی زینب بنت محمدؐ تھیں۔  
ام البنین فاطمہ بنت حزام بن دارم کلابیہ، دوسری خاتون تھیں جو امیرالمؤمنینؑ کے حوالہ نکاح میں آئیں اور حضرت عباسؑ، عثمان، جعفر اور عبد اللہ آپ کے بیٹے ہیں اور سب کربلا میں شہید ہوئے۔

لیلا بنت مسعود بن خالد

اسماء بنت عمیس

ام حبیب بنت ربیعہ تغلبیہ (الصہبا کے نام سے مشہور)

خولہ بنت جعفر بن قیس حنفیہ محمد بن حنفیہ بن علیؑ ان ہی کے فرزند ہیں۔

ام سعید بنت عروہ بن مسعود ثقفی اور مُحیّاة بنتِ امرئ القیس بن عدی کلبی شامل ہیں۔ [157]

اولاد

شیخ مفید نے الارشاد میں آپ کی اولاد کی تعداد 27 ذکر کی ہے۔ ان کی تعداد محسن جو شکم می شہید ہوئے، ان کے ہمراہ 28 ہوتی ہے۔ [158] یہاں آپ کی اولاد کا تذکرہ ان کی والدہ کے نام کے ساتھ کیا جا رہا ہے:

| حضرت فاطمہؑ   | خولہ بنت جعفر | ام حبیب                  | ام البنین   | لیلا بنت مسعود | اسماء بنت عمیس | ام سعید بنت عروہ | دیگر ازواج                                                                                                                                                                              |
|---------------|---------------|--------------------------|-------------|----------------|----------------|------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| 1. حسن        | 6. محمد حنفیہ | 7. عمر                   | 9. عباس     | 13. محمد اصغر  | 15. یحییٰ      | 16. ام الحسن     | 18. أم ہانی<br>19. خدیجہ<br>20. جمانہ (أم جعفر)<br>21. زینب صغری<br>22. أمامہ<br>23. رقیہ صغری<br>24. نفیسہ<br>25. ام سلمہ<br>26. أم الکرام<br>27. میمونہ<br>28. فاطمہ <sup>[160]</sup> |
| 2. حسین       |               | 8. رقیہ <sup>[159]</sup> | 10. جعفر    | 14. عبیداللہ   | 17. رملہ       |                  |                                                                                                                                                                                         |
| 3. زینب کبریٰ |               |                          | 11. عثمان   |                |                |                  |                                                                                                                                                                                         |
| 4. زینب صغریٰ |               |                          | 12. عبداللہ |                |                |                  |                                                                                                                                                                                         |
| 5. محسن       |               |                          |             |                |                |                  |                                                                                                                                                                                         |

حوالہ جات:-

المفید، الارشاد، ص 5 (کتب خانہ اہل بیتؑ میں موجود سی ڈی، نسخہ دوم)۔

مجلسی، بحار الانوار 43/124۔ دلائل الإمامہ، محمد بن جریر بن رستم طبری، ناشر: بعثت، مکان نشر: قم، سال چاپ: 1413 ق، نوبت چاپ: اول۔ فضائل فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم ج 1 ص 47 مؤلف: أبو حفص عمر بن أحمد بن عثمان بن أحمد بن محمد بن أيوب بن أزداد البغدادي المعروف بابن شاه ين (المتوفى: 385 هـ)، تحقيق: بدر البدر، الناشر: دار ابن الأثير، الكويت (ضمن مجموع فيه من مصنفات ابن شاهين)، الطبعة: الأولى 1415 هـ، 1994 ع، عدد الأجزاء: 1. نسائي، أحمد بن شعيب أبو عبد الرحمن، المجتبى من السنن، ج 6، ص 62، تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة، ناشر: مكتب المطبوعات الإسلامية، حلب، الطبعة: الثانية، 1406 - 1986. مستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 181 مؤلف: أبو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه بن نعيم بن الحكم الضبي الطهماني نيشاپوري معروف بابن البيع (المتوفى: 405 هـ)، تحقيق: مصطفى عبد القادر عطا، الناشر: دار الكتب العلمية بيروت، الطبعة: الأولى، 1411 - 1990، عدد الأجزاء: 4. المعجم الكبير ج 4 ص 34، مؤلف: سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي الشامي، أبو القاسم الطبراني (المتوفى: 360 هـ)، المحقق: حمدي بن عبد المجيد السلفي، دار النشر: مكتبة ابن تيمية القاهرة، الطبعة: الثانية، عدد الأجزاء: 25. بحوالہ مفید، مسار الشيعة، ص 17۔

سید بن طاوس، ص 584۔

مسعودی، اثبات الوصیہ، ص ۱۵۳۔

مسعودی، مروج الذهب، ۳: ۶۳۔

يعقوبی، تاريخ يعقوبی، ج ۲، ص ۲۱۳؛ شیخ مفید، الارشاد، ۱۴۱۳ق، ج ۱، ص ۳۵۴-۳۵۵؛ طبرسی، اعلام الوری، ج ۱، ص ۳۹۵؛ ابن شهر آشوب، مناقب آل ابی طالب، ج ۳، ص ۱۳۳؛ اربلی، كشف الغمہ، ج ۲، ص ۶۷۔

ری شهری، ج 1، ص 108.  
المفید، الارشاد، ۱۴۲۸ق، ص ۳۵۴.  
رقیه و عمر دوقلو بوده‌اند.